

تربیت اولاد کی اہمیت

اللہ تعالیٰ کہتا ہے:

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ

خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہوا لوگوں کے عملوں کی وجہ سے۔ (الرود ۱۴)

اللہ تعالیٰ کہتا ہے:

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا

اللہ نے تم کو تمہارے ماؤں کے پیٹ سے نکالا اس وقت تم کچھ نہیں جانتے تھے۔ (النحل ۷۸)

اللہ تعالیٰ کہتا ہے:

وَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ، الْقَارِعَةُ

جس کا میزان وزنی ہو گیا تو وہ عیش کی زندگی میں رہیگا اور جس کا میزان ہلکا ہو گیا تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کہتا ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ﴾

اے ایمان والوں اپنے نفس اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی عذاب سے بچاؤ (ایسی آگ) جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہے۔ (سورہ تحریم 66:6)

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا﴾

قَالَ: عَلِّمُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ الْخَيْرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی تفسیر ”کہ اپنے نفس اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی بچاؤ“ کہ اس سے مراد اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو

بھلائی کی باتیں سکھاؤ۔

(یہ حدیث بخاری و مسلم کے شرط پر ہے لیکن ان دونوں نے اپنے کتاب کے اندر اس کو روایت نہیں کیا ہے امام ذہبی تلخیص کے اندر کہتے ہیں کہ یہ بخاری و مسلم

کے شرط پر ہے، حاکم: 3826)

قَالَ سَلْمَانُ لِأَبِي الدَّرْدَاءِ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لَاهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَاتَى كُلَّ ذِي حَقٍّ

حَقَّهُ فَاتَى أَبُو الدَّرْدَاءِ النَّبِيَّ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَدَقَ سَلْمَانُ

سلمانؓ نے ابو الدرداءؓ سے کہا بیشک تیرے رب کا تجھ پر حق ہے تیرے نفس کا تجھ پر حق ہے اور تیرے اہل و عیال کا تجھ پر حق ہے تو ہر حق والے کو اس کا حق ادا کرو ابو الدرداءؓ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا مجھ سے سلمانؓ ایسا کہتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمانؓ سچ کہتے ہیں۔ (بخاری الصوم ۱۹۶۸، الادب المفرد ۶۱۳۹)

صحیح تربیت کا فائدہ اور عدم تربیت کا نقصان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ

فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کی اولاد پر نگہبان ہے پس تم میں کا ہر ایک نگہبان ہے اور اپنی نگہبانی کے تعلق سے پوچھا جائے گا۔ (صحیح بخاری: 7:128 - صحیح مسلم: 1496)۔
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ“
جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں سوائے تین چیزوں کے، صدقہ جاریہ یا ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جائے، یا نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔ (صحیح مسلم: 4005) الادب المفرد، سنن ثلاثہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (صحیح الجامع: ۷۹۳)۔
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تُرْفَعُ لِلْمَيِّتِ دَرَجَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَنْ آيَنَ هَذَا فَيُقَالُ إِنَّ وَلَدَكَ اسْتَغْفَرَ لَكَ .

الادب المفرد احمد ابن ماجہ بیہقی صحیح الجامع ۱۶۷

میت کا درجہ قیامت کے دن بڑھایا جائیگا تو وہ کہیگا ایسا کیوں ہوا اس سے کہا جائیگا تیرے بچوں کے تیرے حق میں استغفار کی وجہ سے۔

تعلیم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كُلُّ مُؤَلَّدٍ يُؤَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعَرَفَ لِسَانُهُ :

ہر بچے کو فطرت پر پیدا کیا گیا ہے یہاں تک کہ اسکی زبان سمجھی جائے، طبرانی، بخاری، مسلم

آسانیاں پیدا کریں اور خوشخبری سنائیں

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنْفِرُوا

کہ آسانیاں پیدا کرو اور مشکل نہ بناؤ اور خوشخبری دو اور لوگوں میں نفرت نہ پیدا کرو۔ (صحیح بخاری: 1:69 - صحیح مسلم: 4300)

چھوٹے بچوں کو کیا سکھائیں

(۱) شہادتین۔

((أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ))

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (مسلم: ۲۳۴)

(۲) شرمگاہ چھپانا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ

(ترمذی) (صحیح الجامع: ۵۶۵۵)

فحاشی ہر چیز کو عیب دار بناتی ہے، اور حیاء ہر چیز کو زینت دیتی ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

خُذْ عَلَيْكَ ثُوبَكَ وَلَا تَمْشِ عُرَاةً:

ابوداؤد صحیح الجامع (۳۲۱۲)

کپڑا پکڑ اور ننگا مت چل۔

(۳) کھانے سے پہلے بسم اللہ داہنے ہاتھ سے کھانا سامنے سے کھانا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

جب کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اسے حلال کر لیتا ہے۔

(احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی: حدیثہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۶۵۳، صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

جو شخص کھائے تو سیدھے ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو سیدھے ہاتھ سے پیئے اس لئے کہ شیطان اپنے داہنے ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے

(احمد، مسلم، ابوداؤد: ابن عمر رضی اللہ عنہ) (نسائی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۸۳، صحیح)

عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ

أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ (طَعَامًا

فَجَعَلْتُ أَكُلُ مِنْ نَوَاحِي الصَّحْفَةِ

فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ جو کہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے ہیں کہتے ہیں کہ میں ایک روز نبی ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور میں پلیٹ کے اطراف سے

کھانے لگا۔ تو اللہ کے رسول ﷺ نے مجھ سے کہا تم اپنے سامنے سے کھاؤ۔ (بخاری: ۵۳۷۷، مسلم: ۲۰۲۲)

(احمد، بیہقی: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۴۵۰۲، صحیح)

لہ کے نبی ﷺ کا فرمان: (فی الاناء) یعنی منہ سے برتن کو دور کرتے۔ (حاشیہ السندی علی ابن ماجہ)

(۴) ہر کام کو داہنے طرف سے شروع کریں۔

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ التَّيْمَنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي تَرَجُلِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَطُهُورِهِ

نبی ﷺ کنگھا کرنے جو تا پہننے اور پاکی میں اور ہر کام میں داہنے طرف کو پسند کرتے تھے۔ صحیح ابن ماجہ ۳۲۲

(۵) چھینک اور جمائی سے متعلق احکام۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ.

جب کوئی چھینکے تو الحمد للہ کہے۔ صحیح الجامع ۲۹۹۲

إِذَا تَنَابَّ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ فِيهِ.

جب کوئی جمائی لے تو چبائے اس لئے کہ شیطان اس کے منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ صحیح الجامع (۴۲۷)

(۶) گھروں میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا اور اجازت طلب کرنا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

يَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُنْ بَرَكَهٌ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ

اے میرے بیٹے! جب تم اپنے گھر جاؤ تو سلام کر لو وہ تمہارے اور تمہارے گھر والوں پر برکت کا باعث ہوگا۔

(ترمذی، حسن لغیرہ: صحیح الترغیب: ۱۶۰۸)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

... رَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ج

و آدمی اپنے گھر میں سلام کے ساتھ داخل ہوتا ہے تو اللہ عزوجل کے ذمہ ہوتا ہے۔

(ابوداؤد) (صحیح: صحیح الجامع: ۳۰۵۳)

عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ نَذِيرٍ قَالَ "سَأَلَ رَجُلٌ حُذَيْفَةَ فَقَالَ أَسْتَأْذِنُ عَلَى أُمِّي؟ فَقَالَ: إِنْ لَمْ تَسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا رَأَيْتَ مَا تَكْرَهُ"

مسلم بن نذیر کہتے ہیں ایک شخص نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا میں اپنی ماں کے پاس بھی اجازت لے کر جاؤں؟ تو انہوں نے کہا: اگر تم اجازت نہیں لو گے تو وہ دیکھ لو گے جسے تم (دیکھنا) ناپسند کرتے ہو۔ (حسن الاسناد: الادب المفرد: ۱۰۶۰)

(۷) والدین اور بڑے لوگوں کا کہنا ماننا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ لَمْ يُجَلِّ كَبِيرَنَا وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفَ لِعَالِمِنَا حَقَّهُ

وہ میری امت میں سے نہیں جو ہم میں سے بڑے کی تعظیم نہ کرے اور ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کرے اور ہمارے جاننے والے کا حق نہ جانے۔

(احمد، حاکم: عبادہ بن الصامت) (حسن: صحیح الجامع: ۵۴۳۳)

(۸) بھائیوں، بہنوں اور ساتھیوں کی عزت اور احترام کے ساتھ پیش آنا۔

الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَىٰ أَذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَىٰ أَذَاهُمْ؛

احمد، ترمذی، ابن ماجہ صحیح، صحیح الجامع (۶۱۵۱)

وہ مؤمن جو لوگوں کے ساتھ رہتا ہے اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے اس مؤمن سے بہتر ہے جو لوگوں سے نہ ملتا ہے اور نہ ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے

(۹) صحیح اور مہذب زبان کا استعمال کرنا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

فحاشی ہر چیز کو عیب دار بناتی ہے۔ (ترمذی) (صحیح: صحیح الجامع: ۵۶۵۵)

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ مَتَىٰ عَهْدَتَنِي فَحَاشَا

إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ

تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! تم نے مجھے کب بدگو پایا، بیشک اللہ کے نزدیک قیامت کے روز مرتبہ کے اعتبار سے سب سے برے وہ لوگ ہوں گے جنہیں لوگوں نے ان کی برائی سے بچنے کی وجہ سے چھوڑ دیا ہو۔ (بخاری: ۶۰۳۲، مسلم: ۲۵۹۱)

أَنَّ يَهُودَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ
فَقَالَتْ عَائِشَةُ: ((عَلَيْكُمْ وَلَعَنُكُمُ اللَّهُ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ))
قَالَ: ((مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ بِالرَّقِيقِ وَإِيَّاكَ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ))
قَالَتْ أَوْلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ ((أَوْلَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ
رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ))

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہود نبی ﷺ کے پاس آئے اور ان لوگوں نے کہا: تم پر موت ہو۔ تو عائشہ نے کہا: تم پر ہی ہو اور اللہ کی لعنت ہو اور تم پر اللہ کا غضب ہو، تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ٹھہرو، تم نرمی اختیار کرو، اور سخت کلامی اور فحش کلامی سے بچو، انہوں نے کہا: کیا آپ نے نہیں سنا ان لوگوں نے کیا کہا، فرمایا: کہا تم نے نہیں سنا کہ میں نے کیا کہا میں نے ان کا جواب لوٹا دیا، تو میری ان کے حق میں قبول کر لی گئی اور ان کی دعا میرے حق میں نہیں قبول کی گئی۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، احمد، دارمی: لفظ: بخاری کے ہیں: الادب: لم یکن النبی ﷺ فاحشا ولا متفحشا)

(۱۰) ضد اور ہٹ دھرمی کی اصلاح۔

(۱۱) پُر امن کھیل۔

وہ بچے جو بڑے ہوں اور بات کو اچھی طرح سمجھتے ہوں اسے ہم کیا بتائیں؟

(۱) توحید اور ایمان کے ارکان

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ يَوْمًا
فَقَالَ يَا غُلَامُ إِنِّي أَعْلَمُكَ كَلِمَاتٍ
إِحْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظَكَ احْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ
وَإِذَا سَاءَ لَكَ فَاسْئَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ
وَأَعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ
لَمْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ إِلَّا قَدْ كَتَبَ اللَّهُ لَكَ
وَلَوْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ
لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ
رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ

عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں ایک دن نبی ﷺ کے سواری کے پیچھے تھا کہ آپ نے فرمایا: اے بچے اللہ کو یاد رکھ اللہ تجھے یاد رکھے گا، اللہ کو یاد رکھ تو اُسے اپنے سامنے پائیگا، جب تم کچھ مانگو تو اللہ ہی سے مانگو اور جب تم مدد چاہو تو اللہ ہی سے مدد چاہو۔ اور یقین رکھو کہ اگر سب لوگ اس بات پر متفق

ہو جائیں کہ تم کو فائدہ پہونچائیں تو تم کو اتنا ہی فائدہ پہونچائیں گے جتنا اللہ نے تمہارے حق میں لکھ رکھا ہے اور اگر سب لوگ اس بات پر اکتھے ہو جائیں کہ تم کو کچھ نقصان پہونچائیں تو اتنا ہی نقصان پہونچائیں گے جتنا اللہ نے تمہارے حق میں لکھ رکھا ہے، قلم اٹھائے گئے اور کاغذ سوکھ گئے ہیں۔ سنن ترمذی، امام البانی اس کو اس کو اپنے صحیح سنن ترمذی اور مشکوٰۃ المصابیح کے اندر اس کو صحیح کہا ہے، 53021۔

توحید کے منافی قصے اور کہانیوں سے بچائیں جنات، بھوت پریت کے واقعات سے دور رکھیں،

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ

(حدید ۵۷: ۲۲-۲۳)

تاکہ جو تم سے کچھ جائے اس پر تم افسوس نہ کرو اور جو تمہیں دیا جائے اس پر نہ اتر آؤ۔

۲۔ وضو اور نماز کا طریقہ۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

مُرُوا الصَّبِيَّ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغَ سَبْعَ سِنِينَ وَ إِذَا بَلَغَ عَشَرَ سِنِينَ فَاصْبِرْ بُوَا عَلَيْهَا

اپنے اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کا ہو اور جب وہ دس سال کے ہو جائے تو اسے (نماز چھوڑنے پر) مارو۔

ابوداؤد: 2:494۔ (صحیح) صحیح الجامع، 5867۔

(۳) قرآن کی تلاوت کا حکم دیا جائے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَيُكْسَىٰ وَالِدَاهُ حُلَّتَيْنِ لَا تَقُومُ لَهُمُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا فَيَقُولَانِ يَا رَبِّ اِنِّیْ لَنَا هَذَا فَيَقَالُ بِتَعْلِيمٍ وَلَدِكَ الْقُرْآنُ : سلسلہ ۲۸۲۹ والدین کو دو جوڑے پہنائیں گے جس کی برابری دنیا اور آخرت کی کوئی چیز نہیں کر سکتی ہے تو وہ دونوں کہیں گے اے رن ہمیں یہ جوڑے کس وجہ سے ملے تو کہا جائیگا تمہارے بچوں کے قرآن سیکھنے کی وجہ سے،

(۴) روزے کا حکم دیا جائے

عَنِ الرَّبِيعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ:

أَرْسَلَ النَّبِيُّ ﷺ غَدَاةَ يَوْمٍ عَاشُورَاءَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ

مَنْ أَصْبَحَ مُفْطَرًا فَلْيَتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيَصُمْ

قَالَتْ فَكُنَّا نَصُومُهُ بَعْدَ وَ نَصُومُ صَبِيَانَا وَ نَجْعَلُ لَهُمُ اللَّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ

فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ أُعْطِينَاهُ ذَاكَ حَتَّى يَكُونَ عِنْدَ الْإِفْطَارِ

ربیع بنت معوذ سے روایت ہے کہ وہ کہتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے انصار کی بستی کی طرف یوم عاشوراء کی صبح کو ایک آدمی کو اعلان کرنے کے لئے بھیجا (دسویں

محرم)، جس نے اس حال میں صبح کیا کہ اس نے کچھ کھالیا ہے تو وہ کچھ نہ کھائے بلکہ بقیہ دن اپنے روزے کو مکمل کرے، اور جس نے روزے کی حالت میں صبح کی تو اسے

چاہئے کہ وہ اپنے روزے کو مکمل کرے، تو راویہ کہتی ہیں کہ ہم لوگ تو اس کے بعد روزہ رکھتے اور ہمارے بچے بھی روزہ رکھتے، اور ہم بچوں کے لئے (کپاس) اون سے

کھلونا بناتے، تو جب کبھی کوئی بچہ کھانے کے لئے روتا تو ہم اسے کھلونا دے دیتے یہاں تک کہ افطار کا وقت ہو جاتا۔ (صحیح بخاری 3:181 کتاب الصیام، مسلم 2531

کتاب الصیام)

آداب

(۱) کھانے پینے کے آداب

عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ

أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ (طَعَامًا

فَجَعَلْتُ أَكُلُ مِنْ نَوَاحِي الصَّحْفَةِ

فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ جو کہ ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے ہیں کہتے ہیں کہ میں ایک روز نبی ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور میں پلیٹ کے اطراف سے کھانے لگا۔ تو اللہ کے رسول ﷺ نے مجھ سے کہا تم اپنے سامنے سے کھاؤ۔ (بخاری: ۵۳۷۷، مسلم: ۲۰۲۲)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

جو شخص کھائے تو سیدھے ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو سیدھے ہاتھ سے پیئے اس لئے کہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے (احمد، مسلم، ابوداؤد: ابن عمر رضی اللہ عنہ) (نسائی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۸۳، صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

جب کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اسے حلال کر لیتا ہے۔

(احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی: حذیفہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۶۵۳، صحیح)

(۲) سونے اور بیدار ہونے کے آداب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا:

اے اللہ تیرے نام سے مرتا اور جیتا ہوں، بخاری۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ:

تمام تعریف اسکی جس نے موت کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف لوٹنا ہے بخاری ۲۳۲۵

(۳) پیشاب و پاخانہ کے آداب

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ

إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ

فَإِذَا أَنَّى أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

زید بن ارقم اللہ کے رسول ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یقیناً یہ ناپاک جنوں اور شیطانوں کے حاضر ہونے کی گہیں ہیں پس جب تم میں کا کوئی بیت الخلاء میں آئے تو کہے ”میں ناپاک مرد و عورت جن سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔“

(احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم: زید بن ارقم رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۲۶۳)

عن عائشة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفِرَ لَكَ

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اللہ کے نبی ﷺ پانچ خانہ سے نکلنے وقت کہتے ”اے اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔“

(احمد، سنن اربعہ، ابن حبان، حاکم: عائشہ رضی اللہ عنہا) (حسن: صحیح الجامع: ۴۷۰۷)

(۴) سلام و کلام کے آداب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

يُسَلِّمُ الرَّاَكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ

وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ وَالصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ:

سوار پیدل چلنے والے کو سلام کہے اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کہے اور چھوٹی جماعت بڑی جماعت کو سلام کہے اور چھوٹا بڑے کو سلام کہے۔ صحیح الادب

المفرد ۴۲۳

كَانَ كَلَامُ رَسُولِ اللَّهِ كَلَامًا فَضْلًا

يَفْهَمُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ

اللہ کے رسول ﷺ کی گفتگو بالکل جدا جدا ہوتی تھی جسکو ہر سننے والا سمجھ سکتا تھا۔ (عائشہ رضی اللہ عنہا: حسن ۴۹۲۶ صحیح الجامع)

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لِجَلِيسِي عَلَى ثَلَاثٍ :

أَنْ أَرْمِيَهُ بِطَرْفِي إِذَا أَقْبَلَ وَأَنْ أَوْسَعَ لَهُ فِي الْمَجْلِسِ إِذَا جَلَسَ

وَأَنْ أَصْغِيَ إِلَيْهِ إِذَا تَحَدَّثَ

ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ساتھی کے مجھ پر تین حق ہیں: جب وہ آئے تو میں اسے دیکھوں اور جب بیٹھے تو مجلس میں اس کے لئے کشادگی کروں اور

(عیون الاخبار: ۳۰۶/۱)

جب بات کرے تو اس کی جانب کان لگا دوں۔

حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں

إِذَا جَالَسْتَ فَكُنْ عَلَى أَنْ تَسْمَعَ أَحْرَصُ مِنْكَ عَلَى أَنْ تَقُولَ

وَتَعَلِّمْ حُسْنَ الْإِسْتِمَاعِ كَمَا تَتَعَلَّمُ حُسْنَ الْقَوْلِ وَلَا تُقَطِّعْ عَلَى أَحَدٍ حَدِيثَهُ

جب تم کسی مجلس میں بیٹھو تو بولنے سے زیادہ سننے والے بنو اور اچھے طریقہ سے سننا سیکھو جیسا کہ بہترین بولنا سیکھتے ہو، اور کسی کی بات نہ کاٹو۔

(المشتی من مکارم الاخلاق: ص ۱۵۵)

غلط تعلیم:

بچوں میں پیدا ہونے والی بعض بری عادتیں (۱) صاف ستھرا نہ رہنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الطَّهْرُ شَطْرُ الْإِيمَانِ
طہارت آدھا ایمان ہے۔ صحیح الجامع احمد، مسلم، ترمذی ۳۹۵۷

(۲) بے حیائی

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ
وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ
فحاشی ہر چیز کو عیب دار بناتی ہے، اور حیاء ہر چیز کو زینت دیتی ہے۔
(ترمذی) (صحیح الجامع: ۵۶۵۵)

(۳) جھوٹ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِالصَّدَقِ فَإِنَّ الصَّدَقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ
وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ
وَيَتَحَرَّى الصَّدَقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صَدِّيقًا
وَيَأْتِيكُمْ وَالْكَذِبُ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ
وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ
وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا

تم سچ کو لازم پکڑو اس لئے کہ سچائی نیکی کی جانب رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی جانب لے جاتی ہے اور آدمی برابر سچ بولتا ہے اور سچائی تلاش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک سچا لکھ دیا جاتا ہے، اور جھوٹ سے بچو اس لئے کہ جھوٹ برائی کی جانب رہنمائی کرتا ہے اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ تلاش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے (احمد، الادب المفرد، مسلم، ترمذی: ابن مسعود رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۴۰۷۱)

(۴) چوری

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

(مائدہ: ۳۸)

’اور چور مرد و عورت کے ہاتھوں کو کاٹ دو۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

فَلَا يَحْلِبَنَّ مَا شِئْتَهُ أَحَدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ:

کوئی شخص کسی کے جانور کا دودھ نہ پی دے۔ مگر اس کی اجازت سے۔ صحیح الجامع ۶۳۶

(۵) گالی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَلْعُونٌ مِّنْ سَبِّ آبَاءِ:

اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین کو گالی دیتا ہو۔ صحیح الجامع ۵۸۹۱

(۶) نقالی

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى

وہ ہم میں سے نہیں جو غیروں کی مشابہت اختیار کرے، لہذا تم یہود و نصاریٰ کی مشابہت نہ اختیار کرو۔ (ترمذی: ابن عمر رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۵۴۳۴)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ .

جو کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ ان ہی میں سے ہے۔ (ابوداؤد: ابن عمر رضی اللہ عنہ) (معجم الاوسط: حذیفہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۱۴۹)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَعَنَ اللَّهُ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ:

لعنت بھیجی ہے ان مردوں پر جو مخنث بنتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مردانہ بنتی ہیں۔ (بخاری فتح الباری: ۱۰-۳۳۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَعَنَ اللَّهُ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لُبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لُبْسَةَ الرَّجُلِ:

اللہ کی لعنت ہو ان مردوں پر جو عورتوں کے لباس کی طرح پہنتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مرد کے لباس کی طرح پہنتی ہیں۔ (ابوداؤد: صحیح الجامع: ۵۷۱)

(۷) ناچ گانا

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ

خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَتَى ذَاكَ

قَالَ إِذَا ظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَارِفُ وَشُرِبَتِ الْخُمُورُ

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت میں، زمین کا دھسننا، لوگوں کے چہروں کا بدلنا اور پتھروں کی بارش ہوگی مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ کب ہوگا؟ فرمایا: جب گانے والیاں اور گانے باجے کے آلات زیادہ ہو جائیں اور شراب پینا عام ہو جائے گا۔ (ترمذی: عمران بن حصین رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۴۷۳۳)

(۸) ٹی وی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الْعَيْنَانَ تَزْنِيَانِ زَنَاَهُمَا النَّظَرُ وَالْقَلْبُ تَمْنَى وَتَشْتَهَى:

دونوں آنکھیں زنا کرتی ہیں انکا زنا دیکھنا ہے اور دل تمن اور خواہش کرتا ہے۔ بخاری مسلم احمد

مرہی کے لئے کچھ اہم نصیحتیں
(۱) اپنے بچوں کے ساتھ رحم دلی اور نرمی کا سلوک کریں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفْقَ
وَيُعْطِي عَلَى الرَّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ
وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهِ

بیشک اللہ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے، اور نرمی کرنے پر وہ چیزیں دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا اور جو اس کے علاوہ کسی پر نہیں دیتا۔ (مسلم: ۴۶۹۷)

(۲) جب کوئی چیز بچوں کو دیں تو برابر دیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ:

اپنے بچوں کے درمیان انصاف کرو۔ طبرانی ۱۰۴۶ صحیح الجامع

(۳) جائز اور ضروری حاجات کو پورا کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كَفَى بِالْمَرْءِ اثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقْوَتْ:

ایک آدمی کے گنہگار ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ جس کے رزق کا ذمہ دار ہو اسکی روزی ضائع کرے۔

احمد، حاکم ابوداؤد بیہقی حسن صحیح الجامع ۴۴۸۱

(۴) کفایت شعاری کی تعلیم۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ:

فضول خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ الاسراء ۲۷

(۵) حکمرانی سے پرہیز۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الْمُؤْمِنُ أَلْفُ مَالُوفٍ لَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ:

مؤمن محبت کرتا ہے اور اس سے محبت کی جاتی ہے اس مؤمن میں کوئی خیر نہیں جو نہ دوستی کرے اور نہ اس سے کی جائے۔ احمد ۶۶۶۱ صحیح الجامع

(۶) ایک اچھا نمونہ بننے کا حکم دیں، اسی طرح سے قول فعل میں تضاد پیدا کرنے سے بچیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کو بھی پڑھتے ہو تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ (البقرہ: ۴۴)
اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ:

اے ایمان والو! تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو نہیں کرتے اللہ کو سب سے زیادہ غصہ میں لانے والی چیز یہ ہے کہ تم کہو اور خود عمل نہ کرو۔ الصف: ۲

(۷) غلطیوں کی اصلاح میں تاخیر سے بچیں۔

(۸) سزا میں عدل و انصاف۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ:

ظلم سے بچو اسلئے کہ ظلم قیامت کے دن کی تاریکی ہے۔ احمد، طبرانی، بیہقی: صحیح الجامع (۱۰)

(۹) بیٹی سے کمتر سلوک سے پرہیز۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ دَخَلَتْ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ :

جو دو بیٹیوں (یا دو بہنوں) کی تربیت کریگا تو وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا اسی طرح۔ مسلم ترمذی صحیح الجامع ۶۳۹۱

(۱۰) بچوں کے سامنے لڑائی جھگڑوں سے بچیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ أَلَا لِدُ الْخَصِمِ:

لوگوں میں اللہ کے نزدیک سب سے برا وہ ہے جو لڑائی جھگڑا کرنے والا ہو۔

(صحیح الجامع ۳۹ بخاری، مسلم)